السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مرتبہ میں اپنی والدہ سے ناراض ہوا اور میں نے اپنے بڑے بھائی کے سامنے یہ الفاظ کہہ دیے اللہ کی قسم اگر یہ میری ماں نہیں ہوتی تو میں اسے آگ سے جلا دیتا۔ کیا اس بات کی وجہ سے مجھے گناہ ہوگا' مجھے اس بات کی وجہ سے بہت ندامت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے شک یہ ایک بدترین بات ہے جو گناہ کبیرہ کا باعث ہے' کیونکہ اس میں ایک ایسے بڑے کام کی قسم ہے' جو کفار کے حوالہ سے بھی جائز نہیں ہے۔ یعنی آگ سے جلانا' پھر اس میں والدہ کی نافرمانی بھی ہے۔ حالانکہ ان کا حق بہت زیادہ ہے۔ آپ پر واجب یہ تھا کہ ان کی بات پر تحمل کا اظہار کرتے' ان کی ناراضی کے مقابلہ میں رضامندی ونرمی اور نرم وشائستہ الفاظ استعمال کرتے' لہذا اب آپ پر واجب یہ ہے کہ اللہ تعالی کے آگے توبہ کریں' آپ سے جو کچھ ہوا اس پر ندامت کا اظہار کریں اور والدہ سے معافی طلب کریں' اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرکے ان کے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص208

محدث فتویٰ